سوال

(581) رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کا مصرح (واضح) کوئی ثبوت نہیں۔

صاحب ''المرعاۃ'' فرماتے ہیں:

'وَمَحَلُّ الوَضعِ مِنهَا کُلُّ قِیَامٍ ہُوَ قَبلَ الرُّکُوعِ، لِأَنَّ الأَصلَ ہُوَالاِرسَالُ، کَمَا ہُوَ وَضعُ الاِنسَانِ خَارِجَ الصَّلٰوۃِ۔ فَلَا یُترَکُ ہٰذَا الأَصلُ اِلَّا فِیمَا وَرَدَ النَّصُّ عَلٰی خِلَافِہٖ وَہُوَ القِیَامُ قَبلَ الرُّکُوعِ۔ وَأَمَّا القَومَۃُ: أَی الاِعتِدَالُ بَعدَ رَفعِ الرَّاسِ مِنَ الرُّکُوعِ، فَلَم یَرِد حَدِیثٌ مَّرفُوعٌ صَرِیحٌ یُدُلُّ عَلَی الوَضعِ فِیہِ، فَیَکُونُ فِیہِ العَمَلُ عَلَی الأَصلِ وَالأَحَادِیثُ المُطلَقَۃُ تُحمَلُ عَلَی المُقَیَّدَۃِ' (۵۵۸/۱)

موضوع ہذا پر ہمارے شیخ محدث روپڑی رحمہ اللہ اور پروفیسر حافظ عبدا   بہاول پوری مرحوم اور سید محب ا   شاہ مرحوم کی تصانیف کافی مفید ہیں۔ معترضین کے جملہ اعتراضات کا خوب جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ (وا   ولی التوفیق)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 514

محدث فتویٰ